نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے 15 مئی تک کپاس کی فی ایکڑ بہتر پیداوار کیلئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور: 02 مئی 2023 ( ) ترجمان محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب کپاس کے بیج تھیلے پر 1 ہزار روپے فی بیگ سبسڈی فراہم کر رہی ہے ۔یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے کاشتکاروں کو فراہم کی جا رہی ہے۔اس ضمن میں کپاس کی منتخب منظور شدہ اقسام بی ایس-15، سی آئی ایم-663، سی کے سی-1، سی کے سی-3، ایف ایچ-490، آئی یو بی-2013، ایم این ایچ-1020، نجی-11، نیاب-545، نیاب-878 ، نیاب-1048 ، نیاب کرن کی کاشت پر رجسٹرڈ کاشتکاروں کو 5 ایکڑ تک سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے کاشتکار 10 مئی تک کاشتہ فصل کیلئے 17 ہزار 5 سو سے 20 ہزار تک رکھیں ۔کاشتکار کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملے کے مشورہ سے کریں۔بی ٹی اقسام کے ساتھ 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام بھی کاشت کریں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا ہو سکے۔اگر بیج کا اُگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو کاشت کیلئے بُر اترا ہوا 6 کلوگرام جبکہ بُر دار بیج 8 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کاشتکار بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار دوائی لگا لیں تا کہ فصل ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں بالخصوص سفید مکھی کے حملے سے محفوظ رہے۔بیج کو بیماریوں سے بچانے کیلئے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کُش زہر بھی لگا لیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کیلئے مشینی طریقہ استعمال کریں یا ہاتھ سے چوپا لگائیں۔اگر کپاس کی کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب پودوں کا قد ایک سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا دیں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں۔پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی اور بارشوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچت ہوتی ہے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کیلئے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 سے 15 دن کے وقفے سے کریں۔پٹریوں پر کاشتہ فصل کیلئے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفے سے جبکہ بقیہ پانی 12 دن کے وقفے سے حسبِ ضرورت لگائیں۔کاشتکار پودوں کی تعداد پوری کرنے کیلئے چھدرائی کے عمل سے زائد پودے نکال دیں۔چھدرائی کا عمل بوائی کے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ میں مکمل کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ کاشتکار کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں اور زنک اور بوران کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد 5 کلوگرام فی ایکڑ اور بورک ایسڈ 17 فیصد اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

☆☆☆☆